اسلام میں عورتوں کے حقوق مغرب میں حقوق نسواں سے کیسے مختلف ہیں؟

تعارف:-

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات کا نام ہے۔ دین اسلام انسان کی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے اور انسانی حقوق و فرائض کا مکمل تصور پیش کرتا ہے۔ دین اسلام نے جہاں والدین، اولاد، اقلیتوں اور رشتے داروں وغیرہ کے حقوق کو واضح کیا ہے وہیں عورتوں کے حقوق کی بھی مکمل وضاحت کی ہے اور عورتوں کو عزت و تکریم اور وقار عطا کیا ہے۔

اسلام میں حقوقِ نسواں کا آغاز:-

اسلام نے 1400 سال قبل ہی عورتوں کو مکمل حقوق عطا کر دیے تھے۔ قرآن کریم عرصہ 23 سال میں نازل ہوا اور ان 23 سالوں کے دوران اللہ تعالیٰ نے تمام حقوق و فرائض کو واضح کر دیا اور عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق عطا کیے۔

مغرب میں حقوقِ نسواں کا آغاز:-

مغرب میں انسانی حقوق کی تحریک کا آغاز 1215 میں میگنا کارٹا سے ہوا۔ یہ وہ وقت تھا جب مغرب بنیادی آزادی کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہا تھا تو

introduction is a bit lengthy. shorten it a bit.

عورتوں کے حقوق کا تو کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ آج دنیا میں عورتوں کی آزادی کے نعرے لگانے والے مغرب نے سن 1900 کے اوائل تک خواتین کو رائے دہی (vote) کے حق سے محروم رکھا۔

خواتین کا پہلا سیاسی کنونشن 1952 میں ہوا۔ اس کنونشن سے صرف چار سال پہلے 1948 میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی علامیہ کے ذریعے مغرب میں انسانی حقوق کو باقاعدہ شکل ملی تھی۔

خواتین کے بنیادی حقوق:

آج مغرب خواتین کے حق حقوق کا ~~رونا~~ رونا روتا ہے وہ اسلام نے خود خواتین کو عطا کیے۔

(i) مردوں کے برابر حقوق:

اسلام نے عورت کو مرد کے برابر بنیادی انسانی حقوق عطا کیے جیسے کہ تعلیم کا حق، جان کا حق، صحت کا حق وغیرہ۔

ارشادِ ربانی: آل عمران: 195

"اور پھر ان کے رب نے انکی دعا قبول فرمائی اور فرمایا کہ یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے کی مزدوری

ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت"

try to add the arabic of quranic ayats.

(ii) تعلیم کا حق:

اسلام نے 1400 سال قبل ہی خواتین کو تعلیم کا حق عطا کر دیا تھا۔ دور جاہلیت میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا تعلیم تو دور کی بات تھی۔ تعلیم کو صرف امرا کے لیے ضروری سمجھا جاتا تھا۔

ارشادِ نبوی ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

پہلی وحی بھی علم کے بارے میں ہی نازل ہوئی

ارشادِ ربانی: (العلق: 1)

"پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔"

one reference is enough for a single heading

(iii) حقِ وراثت:

اسلام نے عورت کو جائیداد میں وارث قرار دیا۔

ارشادِ ربانی (سورۃ النساء 7:8)

"ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں خواہ کم ہو یا زیادہ لڑکوں کا حصہ ہے، اور ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں خواہ کم ہو یا زیادہ لڑکیوں کا بھی حصہ ہے"

keep the description of the headings brief and increase the no of headings.

حقِ مال:

اسلام نے عورت کی کمائی میں کسی کو حصہ دار نہیں بنایا اور جو وہ کمائی ہے اس پر اسی کا حق ہے۔

ارشادِ ربانی (سورۃ النساء: 32)

"مردوں کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کمایا۔"

حقِ رائے دہی:

اسلام نے عورت کو رائے دہی کا حق دیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے گھر گھر جا کر عورتوں کی رائے معلوم کی تھی اور عورتوں نے حضرت عثمانؓ کے حق میں ووٹ دیا۔

مجلس شوریٰ میں نمائندگی:

حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ میں خواتین بھی تھیں اور کھل کر اپنی رائے کا اظہار کرتی تھیں۔

کاروبار اور انتظامی عہدے:

حضرت خدیجہؓ عرب کی امیر ترین تاجر تھیں۔ حضرت عمرؓ نے حضرت شفا بنت عبداللہ کو انتظامی عہدے پر فائز کیا۔ حضرت عثمان

نے حضرت ام کلثومؓ کو ملکہ روم کے دربار میں سفیر بنا کر بھیجا۔

ان چند مثالوں سے یہ پتا ہوتا ہے کہ دینِ اسلام نے حقوقِ نسواں کا مکمل نمونہ پیش کیا اور عورتوں کو وہ عزت و وقار عطا کیا جو آج بھی بہت سے مغربی ممالک نہیں دے سکے۔

بنیادی فرق:-

اسلام نے حقوقِ نسواں عطا کیے جبکہ مغرب میں عورتوں نے لڑ کر اور قربانیاں دے کر حقوق حاصل کیے اور یہ جنگ آج بھی جاری ہے۔

دینِ اسلام کی یہ خوبصورتی ہے کہ اس نے عورت کے بحیثیت ماں، بہن بیوی اور بیٹی حقوق واضح کیے۔ ماں کی حیثیت سے جنت کو عورت کے قدموں تلے رکھ دیا: جبکہ مغرب حقوقِ نسواں کا علمبردار ہونے کا دعویدار تو ہے مگر وہاں مائیں old homes میں رہنے پر مجبور ہیں۔

دینِ اسلام نے حقوق و فرائض میں ایک توازن فراہم کیا ہے۔ عورت پر کمانے یا گھر چلانے کی قید نہیں ہے جبکہ مغرب میں عورت کو یہ حق نہیں۔ 2019 میں ہیلتھ سروسز کے ایک

not properly answered. add around 12-15 headings in differences and discuss them side by side,

سروے کے مطابق عورتوں کی اکثریت نے اس بات کا اظہار کیا کہ اگر انکو ایسا شریکِ حیات ملے جو ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھے تو وہ اس کو زیادہ پسند کریں گی۔

اسلام نے عورت کو اس کے مال کا حاکم بنایا ہے اور اس پر کمانے کی قید نہیں رکھی۔

دنیا کے بہت سے ممالک آج بھی عورت کے حق تعلیم کے لیے لڑ رہے ہیں۔ اسلام نے یہ حق عطا کیا ہے۔

05/20

مغرب آج بھی خواتین کو حقِ وراثت، عزت کا تحفظ، زنا سے بچاؤ جیسے حقوق فراہم کرنے سے قاصر ہے اور عورت سے توہین آمیز رویوں پر قابو نہیں پا سکا۔

خلاصہ بحث:-

دینِ اسلام نے عورتوں کو مکمل حقوق عطا کیے جبکہ مغرب میں یہ سفر آج تک جاری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مغرب اس بات کو تسلیم کرے کہ عورت کے حقوق وہی ہیں جو دینِ اسلام نے واضح کیے ہیں اور انکی فراہمی کو یقینی بنائے۔

short answer.

improve the structure, paper presentation, headings quality and the references.